السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(آلہ آواز جس کو انگریزی میں ''لاؤڈ اسپیکر ، کہتے ہیں جامع مسجد وعیدین ومجالس وعظ وخطبہ میں استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں ؟ (محمد سلیمان از بردوان

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عام مذہبی یا علمی جلسوکی طرح اذان میں موذن کی آواز اور عیدین وجمعہ کے موقع پر، نماز میں امام کی آواز دور کے تمام مقتدیوں تک ، اور خطبہ کی آواز دور کے لوگوں تک پہنچانے کے لیے لاوڈا سپیکر (آلہ مکبر الصوت) کا استعمال ، اور اس کو امام اور موذن وخطیب کے سامنے رکھنا جائز اور مباح ہے ۔ ایسی ضرورت کے وقت اس آلہ کے استعمال میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے ۔ اور اذان ونماز وخطبہ جمعہ وعیدین کی صحت میں کوئی خلل نہیں واقع ہوگا ۔ اس کے استعمال کے عدم جواز پر شرعاً اور عقلاً کوئی دلیل قائم نہیں ہے ، بلکہ اس آلہ کا استعمال اس حیثیت سے مستحسن ہے کہا امام اور خطیب کو دور کے مقتدیوں اور حاضرین تک اپنی آواز پہنچانے کی کوشش میں گلا پھاڑ پھاڑ کرچیخنے اور تکلیف وتضع کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ، کیوں کہ اص کے ذریعہ خطیب وامام کی اصل آواز (صدائے بازگشت اور نقل نہیں) بلا تکلف براہ راست دور کے تمام لوگوں تک پہنچ جاتی ہے ۔ اس طرح بڑے سے بڑے اجتماع میں مقتدیوں وحاضرین خطبہ کتنی دور کیوں نہ ہوں امام ومقتدیوں کے درمیان افعال وحرکات (رکوع وسجدہ وقومہ وغیرہ) میں اختلاف نہیں واقع ہوتا ، بلکہ تمام مقتدیوں میں ترتیب ونظام قائم رہتا ہے ، رکوع سجدہ وغیرہ تمام افعال میں امام ومقتدی کے درمیان آخرتک موافقت ومطابقت قائم رہتی ہے ۔

اور مطابقت قائم رکھنے کے لیے التفات اور ادھر اُدھر رخ پھیرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ۔ اور نماز پورے خشوع خضوع واطمینان قلب کے ساتھ ادا ہوسکتی ہے ۔ ونیز خطبہ میں انتشار نہیں پیدا ہوتا تمام حاضرین کامل توجہ اور یکسوئی کے ساتھ خطبہ سنتے رہتے ہیں ۔

(محدث دہلی ج :8ش :8، شوال 1359ھ دسمبر 1940ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 206

محدث فتویٰ